Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْد

جماعت نہم

LAST HOPE STUDY
Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

سُوْرَةُ الْحَجّ

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَةُ الْحَجّ ہے:

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) مکی مدنی (د) ان میں سے کوئی نہیں

ii پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی:

(الف) سُوْرَةُ مَرْيَم میں (ب) سُوْرَةُ طٰہٰ میں (ج) سُوْرَةُ الْحَجّ میں (د) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں

iii سورت کے شروع میں قیامت کے احوال کا بیان ہے:

(الف) سُوْرَةُ طٰہٰ (ب) سُوْرَةُ الْحَجّ (ج) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ (د) سُوْرَةُ مَرْيَم

iv سُوْرَةُ الْحَجّ میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:

(الف) نیکی کا حکم دینے کی (ب) صلہ رحمی کی (ج) عفوو درگزر کی (د) مساوات قائم کرنے کی

v سُوْرَةُ الْحَجّ میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے:

(الف) ذمہ داری (ب) قرضِ حسنہ (ج) خوش خبری (د) یہ تینوں

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْحَجّ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَةُ الْحَجّ کا خلاصہ کیا ہے؟

iii سُوْرَةُ الْحَجّ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جوابات

(I) سُوْرَةُ الْحَجّ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَةُ الْحَجّ میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْحَجّ ہے۔

(II) سُوْرَةُ الْحَجّ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْحَجّ کا خلاصہ "قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت" ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

(iii) سُوْرَۃُ الْحَجِّ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ الْحَجِّ کے دو اہم علمی و عملی نکات:

☆ قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہوگا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔

☆ شیطان کی پیروی کرنے میں دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔

3 درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:

یُمْسِكُ — مَنْسَكًا — یَمْشُوْنَ

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
وہ چلتے ہیں	یَمْشُوْنَ	عبادت کا طریقہ	مَنْسَكًا	وہی روکے ہوئے ہے	یُمْسِكُ

4 دی گئی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

(i) وَهُوَ الَّذِیْٓ اَحْیَاكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾

(ii) لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ ؕ
اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۶۷﴾

(iii) وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾

(iv) اَللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾

ترجمہ

4. دی گئی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

(i) وَهُوَ الَّذِیْٓ اَحْیَاكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿﴾

جواب: اور وہی تو ہے جس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر تمھیں موت دے گا پھر تمھیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

(ii) لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ﴿﴾

جواب: ہر اُمّت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم لوگوں کو) اپنے ربّ کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

(iii) وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿﴾

جواب: اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) فرما دیجیے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

(iv) اَللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿﴾

جواب: اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَةُ الْحَجّ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **تعارف:**

سُوْرَةُ الْحَجِّ کی آیات کی تعداد اٹھہتر (78) ہے۔سُوْرَةُ الْحَجِّ ایک منفرد سورت ہے،اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی ،اس سورت کا نزول مکّہ مکرّمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

سُوْرَةُ الْحَجِّ ہے کا نام رکھنے کی وجہ:

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْحَجِّ ہے۔

سُوْرَةُ الْحَجِّ کا خلاصہ:

سُوْرَةُ الْحَجِّ کا خلاصہ "قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت" ہے۔

قیامت کے احوال کا بیان:

سُوْرَةُ الْحَجِّ کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے بُرے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔

حج اور قربانی کے احکام کا بیان:

اس سورت میں حج اور قربانی کے احکام کا بیان ہے۔حج اور قربانی کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے۔

جہاد کی اجازت:

مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب انھیں کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کو کہہ دیا گیا تھا۔آنے والے حالات نے ثابت کیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوش خبری تھی۔

ایمان کی دعوت:

سُوْرَةُ الْحَجِّ کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔پھر بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔

عملِ صالح کی تلقین:

ایمان والوں کو عملِ صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

مرکزی مضمون:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حج کی فرضیت و مناسک اور دینِ اسلام کے بنیادی عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

LAST HOPE STUDY

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study